یہ ہے گنبد کی صدا جیسی کہو ویسی سنو
تین سگے بھائی
اہلحدیث
قادیانی
وہابی
کتاب وہابیت اور مرزائیت سے تلخیص
از
مولینا ابو الحامد محمد ضیاء اللہ قادری کوٹلوی
ناشر
جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان

سلسلہ مفت اشاعت نمبر ۱۵۱

کتاب وہابیت اور مرزائیت سے تلخیص

از

مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری کوٹلوی

ناشر
جمعیّت اشاعت اہلسنّت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی

ان گندم نما جو فروشوں سے ہوشیار

آج کل ہمارے شہر کراچی میں اپنے آپ کو اہلحدیث کہلانے والے حضرات جو کہ اصل میں وہابی ہیں مختلف عنوانات کے تحت اہلسنّت حنفی حضرات کے خلاف آئے دن نت نئے پمفلیٹ شائع کر رہے ہیں۔

"آئینِ عقائد" یہ پمفلیٹ تحریکِ اصلاحِ عقائد، گوجرانوالہ کی جانب سے شائع ہوا۔ نیز ایک پمفلیٹ داتا گنج بخش رضی اللہ عنہ، حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اور خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کے خلاف مرکزی جمعیت اہلحدیث حیدرآباد نے شائع کیا۔

"مسئلہ فاتحہ خلف الامام پر ایک نظر" مرکزی جمعیت اہلحدیث حیدرآباد نے شائع کیا اور اسی قسم کے کئی رسائل جہاں اہلسنت حنفیوں کی آبادیاں ہیں مفت تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ اس فتنہ اور فساد کے دور میں چاہیئے تو یہ تھا کہ کسی قسم کا جھگڑا پیدا نہ ہو لیکن ان تمام مصلحتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے وہابیوں نے ایک بار پھر سر اٹھایا ہے۔

ہم جواب دینے میں اب تک پہلوتہی کرتے رہے کہ خدا کرے انھیں عقل کے ناخن آجائیں مگر جب پانی سر سے اونچا ہو گیا تو ہم نے سوچا کہ ؎ "ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہو ویسی سنو۔" کے تحت کچھ کہا جائے اور بتایا جائے کہ اپنے آپ کو اہلحدیث وہابی کہلانے والا فرقہ کیا ہے؟ اصل میں یہ قادیانیوں کی مؤید ایک جماعت ہے اور قادیانیوں سے انکے بڑے گہرے تعلقات ہیں۔ اس بارے میں ہم چند ثبوت پیش کر رہے ہیں۔ جس سے اندازہ کیجیئے کہ نام نہاد اہلحدیث قادیانیوں کی فوٹو اسٹیٹ کاپی ہیں۔ یہ فیصلہ مندرجہ ذیل حوالہ جات پڑھ کر آپ کر سکتے ہیں۔ دنیا بھر کے نام نہاد اہلحدیث وہابی حضرات کو ہمارا کھلا چیلنج ہے کہ ان حوالوں کو غلط ثابت کریں۔

جمعیّت اشاعت اہلسنّت پاکستان

وہابیت اور مرزائیت

امام الوہابیہ ثناء اللہ امرتسری کے نزدیک مرزائیوں کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے

مرزا قادیانی کو نبی، مجدد یا بزرگ ماننے والے دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ہیں۔ اب تو حکومتِ پاکستان نے بھی قانونی طور پر مرزائیوں کو کافر قرار دے دیا ہے۔ میرے اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ القوی کا فتویٰ ہے۔ مَنْ شَكَّ فِيْ كُفْرِهٖ وَعَذَابِهٖ فَقَدْ كَفَرَ۔ جو مرزا قادیانی کے کفر اور عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ (الملفوظات ج ۱ ص ۱۲۵)

مگر فرقہ وہابیہ کے سردار، محدث، فقیہ اور امام مولوی ثناء اللہ امرتسری کے نزدیک اگر مرزائی امامت کرا رہا ہو تو اس کی اقتدا میں نماز ادا کرنا جائز ہے اور مقتدی کی نماز ادا ہو جائے گی۔ (لاحول ولا قوۃ)

ثناء اللہ امرتسری کا اصل فتویٰ ملاحظہ ہو۔

ثنائی فتوے

مرزائی کو امام بنانا از روئے حدیث شریف جائز نہیں ہے اِجْعَلُوْا اَئِمَّتَكُمْ خِيَارَكُمْ اپنے میں سے اچھے

لوگوں کو امام بنایا کرو۔ بنانے کا گناہ الگ رہا نماز ادا ہو جائے گی۔ حدیث میں ہے صَلُّوْا خلف کُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو یعنی اگر وہ جماعت کرا رہا ہو تو بحکم وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ۔

(اخبار اہلحدیث امرتسر ص۱۱ کالم ۲ ۱۲ مئی ۱۹۱۲ء)

امام الوہابیہ مولوی ثناء اللہ امرتسری واضح الفاظ میں مرزائیوں کے پیچھے نماز جائز قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"میرا مذہب اور عمل ہے کہ ہر ایک کلمہ گو کے پیچھے اقتدار جائز ہے۔ چاہے وہ شیعہ ہو یا مرزائی۔

(اخبار اہلحدیث امرتسر ص۶ ۱۲ اپریل ۱۹۱۵ء)

قارئین کرام: یہ ہے وہابیوں کے سردار اور محدث کی کارکردگی، قرآن و حدیث کی تبلیغ و اشاعت، اسلام کی خدمت اور مرزائیت نوازی۔

مرزائی کے پیچھے نماز جائز ہے کی تائید میں وہابی مولویوں کا فتوےٰ

امام الوہابیہ ثناء اللہ

امرتسری نے اپنے اخبار اہلحدیث امرتسر میں اپنی تائید میں اپنی جماعت کے مولوی گل محمد ساکن موضع بڈانوالہ ضلع فیروز پور کا فتویٰ شائع کیا ہے کہ "امامت اور اقتدا اہل قبلہ کی سوائے فرقہ اہل سنت والجماعت کے یعنی مرزائی وچکڑالوی و بدعتی و خارجی کی بخوف فتنہ اور حالت اضطراری میں جائز ہے۔"

مولوی ثناء اللہ امرتسری اس فتوے کے بعد وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ خاکسار (ثناء اللہ) بھی آپ کی رائے سے متفق ہے مگر حالتِ اضطراری کی

تعریف آپ نے نہیں کی جو میں کیے دیتا ہوں۔ غالباً آپ کی مراد بھی یہی ہوگی۔ کہ جہاں پر ایسے لوگ (مرزائی وغیرہ) جماعت کرا رہے ہوں۔

(اہلحدیث امرتسر ص۴ ۲۴ اپریل و یکم مئی ۱۹۰۸ء)

امام الوہابیہ مولوی ثناء اللہ امرتسری نے جب مرزائی کے پیچھے نماز جائز کا فتوے شائع کیا تو ایک وہابی ضمیر الدین نامی لوہاروی از دہلی نے امرتسری کا تعاقب کرتے ہوئے ان کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا کہ "اخبار اہلحدیث میں چند روز ہوئے کہ آپ کا فتوے شائع ہوا ہے کہ اگر مرزائی یعنی تابع مذہب مرزا غلام احمد قادیانی نماز پڑھا رہا ہو۔ تو اس کی اقتدار میں نماز پڑھ لی جائے اور استدلال حدیث صَلُّوْا خلف کل برٍّ و فاجرٍ سے کیا ہے۔ مخدوما یہ فتوے درست نہیں معلوم ہوتا۔ اس واسطے کہ امامت ایک امر مہتم بالشان ہے۔ اور اس کے واسطے اپنا ہی ہم مذہب ہونا چاہیے۔"

مولوی ثناء اللہ امرتسری اس کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "عرصہ ہوا اخبار اہلحدیث میں اس مسئلہ پر دیر تک مذاکرہ ہوا تھا۔ جناب حافظ عبدالمنان صاحب مولانا حافظ عبداللہ صاحب جناب شاہ عین الحق صاحب، مولانا عبدالعزیز صاحب وغیرہ علماء نے اتفاق (کہ مرزائیوں کے پیچھے نماز جائز ہے) ظاہر فرمایا تھا۔

(اہلحدیث امرتسر ص۸ ۲۸ جون ۱۹۱۲ء)

جب کہ اندھے ہیں خود پیر و مرشد
رہبری کیا کریں اندھے گھرانے والے

محمد حسین بٹالوی کا فتوٰے ثناء اللہ مرزائی ہے

مولوی محمد حسین بٹالوی جو کہ وہابیہ کے مجتہد ہیں ۔ بلکہ مولوی ثناء اللہ امرتسری کے اخبار میں بھی ان کو مجتہد لکھا گیا ۔ ان کا مولوی ثناء اللہ امرتسری کے متعلق فتوٰے ملاحظہ فرمائیں ۔ جو کہ مولوی ثناء اللہ امرتسری نے خود اخبار اہلحدیث امرتسر میں لکھا ہے ۔

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اشاعۃ السنۃ جلد ۲۱ کے صفحہ ۱۲۷۔۲۵۵ پر مجھ (ثناء اللہ) کو مرزائی لکھا ہے ۔ (اخبار اہلحدیث امرتسر صفحہ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۷ء)

اس کے علاوہ ثناء اللہ نے خود اقرار کرلیا ہے کہ مولوی محمد حسین بٹالوی مجھے مرزائی قرار دیتے ہیں ۔ (اہلحدیث امرتسر صفحہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء ، اہلحدیث امرتسر صفحہ ۱۱ ۸ اکتوبر ۱۹۰۹ء)

مولوی محمد حسین بٹالوی کا فتوٰی وہابیہ کی غزنوی پارٹی کے سرخیل عبداللہ غزنوی کے شاگرد رشید عبدالحق غزنوی نے اپنی کتاب اربعین میں شائع کیا ہے ۔ جس میں بٹالوی صاحب ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" پر تبصرہ اور اس کو غلط قرار دیتے ہوئے واضح الفاظ میں لکھا ہے ۔ مصنف ھٰذا التفسیر الذی من اولہ الیٰ آخرہ الحاد و تحریف مرزائی

ؔ محمد حسین بٹالوی وہابیہ کی وُہ مُقتدر شخصیت ہیں جنہوں نے ان کے فرقہ وہابیہ میں سب سے پہلے رسالہ اشاعۃ السنۃ جاری کیا ۔

مولوی ثناء اللہ امرتسری نے خود ان کو اہلحدیث کے آنریبل بلکہ لاٹ مولوی لکھا ہے ۔ (اہلحدیث امرتسر صفحہ ۶ ، ۲۰ دسمبر ۱۹۰۷ء) مولوی ثناء اللہ امرتسری نے ہی اپنے اخبار میں ان کو مجتہدین کی فہرست میں شمار کیا ہے ۔ (اہلحدیث امرتسر صفحہ ۱۱ ، ۲۸ جون ۱۹۱۲ء)

چکڑالوی نیچری خالص ۔ اس تفسیر کا مصنف اس تفسیر سراپا الحاد و تحریف میں پورا مرزائی پورا چکڑالوی اور چھٹا ہوا نیچری ہے ۔ (اربعین صفحہ ۴۳)

ثناء اللہ کی جماعت میں مرزائیت کا شعبہ موجود ہے

وہابیوں کے قاضی عبدالاحد خانپوری نے مولوی ثناء اللہ امرتسری سردار وہابیہ کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

"آپ کی جماعت میں مرزائیت کا شعبہ بھی موجود ہے ۔"

(الفذل الفاصل صفحہ ۳)

مولوی عبدالواحد غزنوی کا مرزائیوں کو امرتسری سے اچھا سمجھا

وہابیوں کے محمد عبداللہ صاحب دبیر انجمن اہلحدیث لاہور نے لکھا ہے کہ:

"مولوی عبدالواحد غزنوی مرزائیوں کو مولوی ثناء اللہ صاحب سے اچھا سمجھتے ہیں ۔" (اہلحدیث امرتسر صفحہ ۹ ، ۲۱ مارچ ۱۹۱۶ء)

ثناء اللہ مرزائی ہے

وہابیوں کے مولوی محمد حسین بٹالوی کو ان کے مدرسہ احمدیہ آرہ کے سالانہ جلسہ کا دعوت نامہ آیا ۔ مولوی صاحب نے اس دعوت کا جواب جو لکھا وہ درج کیا جاتا ہے ۔

"خاکسار (بٹالوی) نے اس نوید کا یہ جواب دیا کہ اگر اس رقعہ پر ثناء اللہ امرتسری کے اہلحدیث ہونے یا نہ ہونے پر آپ لوگ مجھ سے بحث کریں ۔ اپنا خیال (کہ وہ اہلحدیث ہے) مجھے سمجھا دیں یا میرا خیال (کہ وہ چھپا معتزلی ، مرزائی ، چکڑالوی اور چھٹا ہوا نیچری ہے ۔) مجھ سے سمجھ لیں ۔ تو میں جلسہ میں شریک ہوں گا ۔

ورنہ اس خیال سے کہ یہ جلسہ اہلحدیث کا جلسہ نہیں ہے کیونکہ
وہ ایک غیر اہلحدیث کو اہلحدیث بنا رہے ہیں۔ میں نہ آؤں گا"
(اشاعۃ السنۃ صفحہ ۲۵۵، ۲۵۶ نمبر ۸ جلد ۱۲)

محمد حسین بٹالوی کا خود اپنا کردار

مرزا قادیانی نے جب اپنی کتاب براہین احمدیہ لکھی جس میں مرزا قادیانی نے اپنی خباثت کا کئی مقام پر اظہار بھی کیا ہے۔ اور کذب بیانی کا مظاہرہ بھی کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں اپنے انگریزی الہامات کا تذکرہ بھی درج کیا ہے۔ وُہ کتاب مولوی محمد حسین بٹالوی (جو کہ غیر مقلدین وہابیہ کے مجتہدین اور محدثین میں سے ہیں) نے پڑھی تو اس کو بہت پسند کیا اور مرزا قادیانی کے علم اور اسلام میں ایک باکمال شخصیت تصور کرنے لگے۔ حتیٰ کہ اپنے اخبار اشاعۃ السنۃ میں بھی شائع کر دیا۔ جو کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب براہین احمدیہ کے ابتداء میں "براہینِ احمدیہ کا اثر" کا ہیڈنگ نمایاں سُرخی سے دے کر شائع کی۔ جو کہ درج ذیل ہے۔ مرزا قادیانی رقمطراز ہے۔

اس کتاب (براہینِ احمدیہ) سے مسلمانوں کے حوصلے بڑھ گئے۔ چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جو سردار اہلحدیث سمجھے جاتے تھے۔ اس کتاب کا خلاصہ مطالب لکھنے کے بعد اپنی رائے ان الفاظ میں ظاہر کی۔

اب ہم اپنی رائے نہایت مختصر اور بے مبالغہ الفاظ میں ظاہر کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں یہ کتاب (براہینِ احمدیہ) اس زمانہ اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں۔ لعل اللہ یحدث بعد ذالك امرا۔ اور اس کا مؤلف

(مرزا غلام احمد قادیانی) بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی ولسانی وحالی وقالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے۔ ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کم سے کم ایک ایسی کتاب بتا دے جس میں جملہ فرقہائے مخالفینِ اسلام خصوصاً فرقہ آریہ۔ برہم سماج سے اس زور شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو۔ اور دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کی نشان دہی کرے جنہوں نے اسلام کی نصرت مالی و جانی و قلمی ولسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بیڑا اُٹھا لیا ہو۔ اور مخالفینِ اسلام ومنکرینِ الہام کے مقابلہ میں مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعوے کیا ہو کہ جس کو وجودِ الہام میں شک ہو۔ وُہ ہمارے پاس آکر اس کا تجربہ ومشاہدہ کرے۔ اور اس تجربہ ومشاہدہ کا اقوام غیر کو مزہ بھی چکھا دیا ہو۔ (اشاعۃ السنۃ جلد ۷، صفحہ ۱۴۹)

صیاد نے لگاتے ہیں پھندے کہاں کہاں
سارے پتے عیاں ہیں اسی سبز باغ میں

اس لیے تو وہابی حضرات کے اکابر مولوی مثلاً مولوی محمد حسین بٹالوی عبدالجبار غزنوی وغیرھم مرزا قادیانی سے دعائیں کراتے تھے جیسا کہ مولوی ثناءاللہ امرتسری نے اپنے اخبار اہلحدیث امرتسر میں حافظ محمد یوسف صاحب امرتسری کا مضمون جو شائع کیا ہے۔ اس میں یہ حقیقت درج ہے۔
غیر مقلدین وہابی حضرات کے حافظ محمد یوسف صاحب امرتسری لکھتے ہیں کہ "مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی عبدالجبار غزنوی کے سبب سے میں بھی مرزا (غلام احمد قادیانی) کا معتقد ہو گیا۔ اور میں نے مرزا صاحب کو مخالفین

اسلام کے مقابلہ میں بڑی بڑی امداد کی کہ آج تک کسی نے ایسی امداد نہیں کی۔ اور مولوی محمد حسین صاحب نے بھی مرزا صاحب کی بہت امداد کی۔ اور جس وقت مرزا صاحب امرتسر میں آیا کرتے تھے۔ مولوی عبدالجبار صاحب بھی ان سے دعا کرانے جایا کرتے تھے۔ یہ باتیں سب کو معلوم ہیں اور مشہور ہیں۔ ابھی مرزا صاحب بھی زندہ ہیں۔ اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی زندہ ہیں۔ تحقیق کر لیں۔"

(اہلحدیث امرتسر ص۹ کالم ۱ ۳۱ جنوری ۱۹۰۸ء)

ماسٹر ساجد میر کے دادا جان ابراہیم میر کا بیان

تنظیم شبانِ اہلحدیث والو آپ کے خطیب ماسٹر ساجد میر کے دادا جان ابراہیم میر کی بھی شہادت آپ کو پڑھائے دیتا ہوں تاکہ آپ کے مولوی حضرات جو مکارانہ چال چلتے ہوئے اس دھبہ کو چھپانا چاہتے ہیں۔ اس کی قلعی اچھی طرح کھل جائے۔

وہابیہ کے مولوی عبدالعزیز سیکرٹری جمعیت مرکزیہ اہلحدیث ہند لکھتے ہیں کہ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی حضرت امام عبدالجبار غزنوی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مولوی ثناء اللہ صاحب کی تفسیر (عربی) کو جماعتِ اہلحدیث کے لیے ایک فتنہ قرار دیا۔ اور کہا کہ مرزائی فتنہ سے یہ زیادہ فتنہ ہے۔ (فیصلہ مکہ ص۱)

اب بھی آپ کی تسلی ہوئی یا کہ نہ۔ اب تو آپ کے دادا جان نے آپ کے سردار ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر کو مرزائی فتنہ سے بڑھ کر فتنہ قرار دیا ہے۔

ہمارا کام کہہ دینا ہے یارو
تم آگے مانو یا نہ مانو

موجودہ امیر جمعیت اہلحدیث محی الدین لکھوی کا حال

غیر مقلدین وہابی حضرات کے مستند اور مقتدر مولوی عبدالقادر[1] حصاری اپنی جماعت کے امیر مولوی محی الدین لکھوی کے عقائد کا انکشاف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ "میں (عبدالقادر حصاری) لاہوری جمعیت میں اس لیے شمولیت نہیں ہو سکتی کہ اس کے لکھوی امیر صاحب کے عقائد میں مرزائیت سرایت کر گئی ہے۔ جس شخص کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ خروج دجال اور ظہور مہدی نہیں ہوگا۔ یہ سب افسانے ہیں اور یہ عیسائی عقیدہ ہے کہ عیسٰی علیہ السلام دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔ اور بخاری و مسلم میں جعلی اور ناقابلِ اعتبار حدیثیں ہیں۔ مولوی معین الدین اور محی الدین لکھوی ایسے عقائد والے شخص کو کافر نہیں کہتے۔ حالانکہ لکھوی خاندان کے جدِ بزرگوار عارف باللہ مولانا عبدالرحمٰن مدفون مدینہ منورہ اور دیگر اکابر علماءِ اہلحدیث کا فتوٰے شائع ہو چکا ہے کہ حیاتِ مسیح کا منکر کافر ہے۔ مگر مولوی محمد علی کے دونوں صاحبزادے صرف اپنے والد کی رعایت کے لیے اپنے خاندان کے بزرگ اعلٰے کے فتوٰے کا انکار کرتے ہیں۔ اور مولوی محی الدین لکھوی تو

[1] مولوی عبدالقادر حصاری کی یہ تحریر وہابیہ کے موجودہ دور کے مقتدر مولوی حافظ عبدالقادر صاحب روپڑی نے اپنے اخبار تنظیم اہلحدیث لاہور میں شائع کی ہے۔ (فقیر قادری)

اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ مرزائیوں کو کافر نہیں کہتے۔

(تنظیم اہلحدیث لاہور ص۶ کالم ۱-۲-۲۲ مارچ ۱۹۶۲ء)

مرزا قادیانی اور مرزائیوں کو کافر نہ کہنے والا کافر نہیں ہے

ہر فرقہ کے مولویوں کے نزدیک مرزا قادیانی اور مرزائیوں کو کافر نہ کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔ اور سب سے پہلے یہ فتوے میرے اعلحضرت عظیم البرکت امام اہل سنت، مجدد دین و ملت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ القوی نے جاری فرمایا۔ مَنْ شَكَّ فِي كُفْرِهٖ وَعَذَابِهٖ فَقَدْ كَفَرَ۔ مگر وہابیہ نجدیہ کا گروہ ایک ایسا گروہ ہے جس کے سردار مولوی ثناء اللہ امرتسری اس کے قائل نہیں جیسا کہ ان کے فتاویٰ سے اظہر من الشمس ہے۔ فقیر سائل کے سوال اور ثناء اللہ امرتسری کے جواب دونوں تحریر کرتا ہے۔

س ۲۱۳!۔ جالندھر میں ایک رسالہ نکلا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ جو شخص مرزا اور مرزائیوں کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے کیا یہ صحیح ہے؟

ج ۲۱۳!۔ مرزائیوں کو کافر نہ کہنے والے کو کافر کہنا صحیح نہیں ہے!

س ۲۱۴!۔ رسالہ مذکور میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص مرزا صاحب کو کافر نہ کہے اُس کی اقتدار جائز نہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟

ج ۲۱۴!۔ یہ قول بھی بلا دلیل بلکہ غلط ہے۔ (اہلحدیث امرتسر ص۱۱، ۷ر جولائی ۱۹۰۸ء)

ڈاکٹر بشارت احمد مرزائی کیلئے مرنے کے بعد دُعائے رحمت کرنا

کسی مسلمان کی ایمانی غیرت مرزائی کے نام کے آگے مرحوم لفظ لکھنا برداشت نہیں کرتی۔ مگر غیر مقلدین حضرات کے امام اور سردار ثناء اللہ امرتسری نے مرزا قادیانی کے مشہور و معروف معتقد اور نیاز مند ڈاکٹر بشارت احمد کے مرنے کی خبر شائع کرتے ہوئے ان کے نام کے آگے مرحوم لکھا ہے۔ اصل مضمون ملاحظہ ہو۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب رکن جماعت احمدیہ لاہور کانی عمر پاکر انتقال کر گئے سب کا راستہ یہی ہے۔ متوفی حکیم نورالدین خلیفہ اول قادیاں کی طرح خاص فلسفیانہ دماغ رکھتے تھے۔ آیندہ پرچے میں ہم ان دونوں فلاسفروں کی فلسفیانہ تحقیقات کا نمونہ دکھائیں گے۔ انشاءاللہ! مرحوم میں ایک خاص وصف تھا کہ میاں محمود خلیفہ قادیاں کو کھری کھری سنانے میں باک نہیں محسوس کرتے تھے۔ اس لیے ہمیں بھی ان کے انتقال پر افسوس ہے اور ان کے متعلقین سے ہمدردی ہے۔

(اہلحدیث امرتسر ص۶، ۳۰ر اپریل ۱۹۴۳ء)

مرزائیوں کے خلاف وہابی مولویوں نے جلسہ نہ ہونے دیا

غیر مقلدین وہابی حضرات مرزا قادیانی کی تبلیغ اور اس کے فروغ کے لیے کئی قسم کے حربے استعمال کرتے تھے جس کی شہادت خود انجمن اہلحدیث لاہور کے رکن عبداللہ دلبر کی مندرجہ ذیل تحریر دے رہی ہے کہ "انجمن اہلحدیث لاہور" نے چاہا کہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۱۵ء

کو مرزائیوں کے جلسہ کے بعد اپنا جلسہ کریں جس میں رواج کے اتباعِ سنت اور مرزائیوں کے خلاف بیان کی تردید ہو۔ مگر سخت افسوس ہے کہ ہمارے گروہ اہلحدیث کے علماء نے جلسہ نہ ہونے دیا۔

(اہلحدیث امرتسر ص۳ کالم ۲، ۴ فروری ۱۹۱۶ء)

آپ ہی اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھو
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی!

مولوی ثناء اللہ امرتسری کا لاہوری مرزائیوں کے پیچھے نماز پڑھنا

غیر مقلد وہابی مولوی عبدالعزیز صاحب سیکرٹری مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند لاہور واضح الفاظ میں مولوی ثناء اللہ امرتسری کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ نے لاہوری مرزائیوں کے پیچھے نماز پڑھی۔ (فیصلہ مکہ ص۳۶)

عدالت میں مرزائیوں کو مسلمان تسلیم کرنا

مولوی عبدالعزیز صاحب ہی مولوی ثناء اللہ امرتسری کو مخاطب کرتے ہوئے رمطراز ہیں کہ آپ نے مرزائیوں کو عدالت میں مرزائی وکیل کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے مرزائیوں کو مسلمان مانا (فیصلہ مکہ ص۳۶)

ناظرین! آخر یہ وہابی مولوی ایسا کیوں کرتے تھے۔ صرف اور صرف اس لیے کہ مرزائیوں کے ساتھ ان کی خوب گٹھ جوڑ تھی۔

مرزائیوں سے تعلق

امام الوہابیہ ثناء اللہ امرتسری اپنی جماعت وہابیہ کے غزنوی خاندان کے متعلق واضح الفاظ میں لکھتے ہیں کہ: یہ غزنوی خاندان اس لیے میرا مخالف ہے۔ کہ مخالفت کے دور میں قادیانی تعلق ہے۔ (تحفہ نجدیہ مصنفہ ثناء اللہ امرتسری)

نے اپنے فرقہ کے مولوی عبدالجبار غزنوی کے متعلق لکھا ہے کہ:
"مولوی عبدالجبار صاحب پر بھی یہی بدگمانی کی جاتی ہے کہ انہوں نے بھی مرزا کو دیکھ کر پیری مریدی کو وسعت دی ہے اور اپنے امام ہونے کی شہرت کرلی ہے۔" (اشاعۃ السنۃ ص۲۲۶ نمبر ۸ جلد ۲)

مولوی اسمٰعیل غزنوی مرزائی ہے

غیر مقلدین وہابی حضرات کے سردار مولوی ثناء اللہ امرتسری اپنی جماعت کے مولوی اسمٰعیل غزنوی کو مرزائی سمجھتے تھے۔ جس کا شکوہ وہابیہ کی جمعیت کے سیکرٹری مولوی عبدالعزیز صاحب نے اپنی کتاب فیصلہ مکہ کے ص۲۶ پر کیا ہے۔

نوٹ
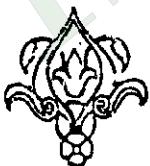
محترم قارئین کرام آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ اپنے آپ کو مسلمان مواحد اہلحدیث وہابی کہلانے والے نام نہاد ملاؤں کا قادیانیوں سے کتنا گہرا تعلق ہے بقول امام اہلحدیث مولوی ثناء اللہ۔ قادیانیوں کے پیچھے نماز ہو جائے گی۔ اور انھیں مرحوم تک کہا گیا۔ اب آپ ہی غور فرمائیں کہ جن اکابر اہلحدیث کا دامن مرزا غلام احمد قادیانی کی حمایت سے داغ دار ہو وہ کس منہ سے امام اعظم ابوحنیفہ اور مذہب حنفی پر تبصرہ کرسکتا ہے۔ ہم نے انکی مستند کتابوں اور حوالوں سے یہ ثابت کر دیا کہ اہلحدیث حضرات نام نہاد مسلمان قادیانیت کا چربہ اور ان کی فوٹو اسٹیٹ کاپی ہیں۔

اب عوامِ اہلسنّت کا یہ کام ہے کہ ان نام نہاد اہلحدیث حضرات سے ان حوالوں کا جواب طلب کرے اور انشاءاللہ آپ دیکھیں گے کہ دنیا بھر کے نام نہاد اہلحدیث اور وہابیوں سے تا قیامِ قیامت انکا جواب نہیں بن پڑ ےگا۔

ہم نہ کہتے تھے اے داغ تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب یہ برہم ہیں تو ہے قلق تجھ یا مجھ کو